

## 13498- اگر امام یا مقتدی سورۃ فاتحہ بھول جائے تو کیا کرے؟

سوال

اگر امام یا مقتدی سورۃ فاتحہ پڑھنی بھول جائے تو حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

اول:

سوال نمبر)

(10995) کے جواب میں

بیان ہو چکا ہے کہ سورۃ فاتحہ نماز کے ارکان میں سے ایک رکن ہے، اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی، اور امام اور مقتدی اور منفرد پڑھری اور سری نمازوں میں سورۃ فاتحہ پڑھنی واجب ہے۔

دوم:

اگر امام پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنی بھول جائے اور اسے دوسری رکعت میں کھڑے ہو کر یاد آئے تو پھر یہ دوسری رکعت اس کی پہلی رکعت ہوگی، تو اس بنا پر وہ اس رکعت کے عوض جس میں سورۃ فاتحہ ترک کی تھی ایک رکعت اور ادا کرے گا۔

لیکن مقتدی اس میں امام کی متابعت نہیں کرے گا بلکہ وہ تشہد میں بیٹھ کر امام کے ساتھ ہی سلام پھیرے گا۔

لیکن اگر مقتدی سورۃ فاتحہ ترک کرتا ہے تو جو مقتدی کے لیے سورۃ فاتحہ کی قرأت نہیں سمجھتا اس کے لیے معاملہ واضح ہے، کہ اس پر کچھ نہیں۔

اور جو یہ کہتا ہے کہ مقتدی کے لیے سورۃ فاتحہ پڑھنی ضروری ہے تو اگر مقتدی بھول جائے تو وہ امام کی سلام کے بعد ایک رکعت اور ادا کرے گا، لیکن اگر وہ مکمل نہیں کر سکا اور امام رکوع میں چلا گیا تو وہ

مکمل کیے بغیر ہی رکوع میں چلا جائے تو اس حالت میں اس سے ساقط ہو جائیگی۔ یعنی  
مقتدری سے پہلی رکعت میں۔

فضیلۃ الشیخ محمد بن عثمان رحمہ  
اللہ لقاءات الباب القتوح (51)۔

واللہ اعلم۔